بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ اتوار ۲۷ شوال ۱۴۰۳ھ ۷ ظہور ۱۳۶۲ ہش ۷ اگست ۱۹۸۳ء نمبر ۱۷۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۶ ظہور / اگست۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت کل سے بلڈ پریشر، سر درد اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔
احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

— عزیزم حامد کریم صاحب مبلغ سویڈن اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مجاہد بھائی کی والدہ محترمہ کو شفائے کامل عطا فرمائے۔ (ایڈیشنل وکیل التبشیر)

— میرے بیٹے عزیزم شکیل احمد اف کینال ڈیپارٹمنٹ فیصل آباد کا نکاح ہمراہ طاہرہ ضیاء بنت مکرم ضیاء الدین حمید صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ سے بعوض حق مہر سات ہزار روپے محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے یکم اگست ۱۹۸۳ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھا۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔
(احمد حسین ہیڈ کاتب الفضل ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کیلگری (کینیڈا) کے سالانہ اجتماع کی روداد

دینی و علمی مقابلے۔ دو روزہ مقابلوں میں خدام نے ذوق و شوق سے حصہ لیا

ہشام قمر ملک اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کیلگری مشن ہاؤس میں دو اور تین اپریل کو خدام کا اجتماع منعقد ہوا۔ اجتماع کا افتتاح تلاوت قرآن کریم اور خدام الاحمدیہ کے عہد دہرانے سے پانچ بجے شام ہوا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام اطہر ملک نے پیش کیا ازاں بعد مکرم ڈاکٹر مرزا محی الدین نے افتتاحی تقریر میں خدام اور معزز انصار کو خوش آمدید کہا اور اجتماع سے متعلق تفاصیل سے خدام کو آگاہ کیا

محترم مرزا صاحب کے بعد ڈاکٹر یوسف احمد صاحب نے خدام کو اپنی نصائح سے نوازا آپ نے فرمایا ہم احمدیوں کو شرک کی تمام باریک راہوں سے بچنا چاہیئے۔ کہ یہی اسلام کی حقیقی روح ہے۔

اس کے بعد محترم مرزا محی الدین صاحب نے خدام کو اپنی تقریر کی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے طریق بتائے۔ چنانچہ خدام نے اس کا عملی مظاہرہ اسی وقت سٹیج پر کیا۔ آپ نے عام دینی معلومات کے نصاب کو سوال و جواب کی شکل میں خدام کے ذہن نشین کیا۔

رات کے اجلاس میں خدام کی بیت بازی کا مقابلہ تھا۔ ہر مقابلہ کیلگری اور ایڈمنٹن کی ٹیموں کے درمیان تھا۔ مجلس کیلگری نے یہ مقابلہ جیت لیا

اگلے روز نماز تہجد اور فجر کی ادائیگی کے بعد پہلے اجلاس کی کارروائی آٹھ بجے تلاوت سے شروع ہوئی جس میں نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا اور نیشنل قائد منیر الدین صاحب شمس اور عبدالوحید صاحب کا پیغام سنایا گیا۔ جس کے بعد مرزا صلاح الدین صاحب نے "قرآن، بائبل اور سائنس" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد خدام میں علمی مقابلہ جات ہوئے جس کے نتائج درجہ ذیل ہیں۔

تلاوت قرآن پاک اوّل ملک ہشام قمر۔
دوم۔ منیر الدین عبید اللہ صاحب۔
نظم:۔ اوّل خادم حسین صاحب۔
دوم ملک ہشام قمر۔
اذان:۔ اوّل محمد اکرم صاحب۔
دوم منیر الدین عبید اللہ صاحب۔
دینی معلومات:۔ اوّل ملک ہشام قمر۔
پیغام رسانی۔ اوّل مجلس ایڈمنٹن۔
دوم چوہدری مقبول احمد صاحب۔

موسم کی خرابی کے باعث ورزشی مقابلہ جات کھلے میدان میں نہ ہو سکے۔ صرف کلائی پکڑنے کا مقابلہ ہوا۔ جو مقبول احمد صاحب چوہدری نے جیتا۔ دوم عبدالہادی صاحب احمدی رہے۔ اختتامی اجلاس مکرم ڈاکٹر یوسف احمد صاحب کی زیر صدارت ہوا۔ مکرم مرزا محی الدین صاحب نے اجتماع کی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ اور خدام کے تعاون کو سراہا۔

آخر میں ڈاکٹر یوسف نے مقابلہ جات میں اوّل دوم رہنے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔

احباب دعا فرمادیں کہ دیار غیر میں بسنے والے احمدیت کے یہ نونہال احمدیت اور بنی نوع انسان کے بے لوث اور حقیقی خدمت کرنے والے ہوں۔ یہ داعی الی اللہ ہوں۔ اور احمدیت کے فدائی۔ آمین یا رب العلمین۔

ترقی کا گر

"ترقی ہمیشہ راستبازی سے ہوا کرتی ہے جب تک مسلمان قرآن شریف کے پورے متبع اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹)

مسجد مبارک ربوہ میں

مستقل کلاس برائے تعلیم القرآن

ربوہ اور بیرون جات کے ضرورتمند احباب فائدہ اٹھائیں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ایسے دوستوں (بچوں، نوجوانوں اور عمر رسیدہ) کے لئے جن کے پاس مقامی طور پر قرآن کریم ناظرہ یا باترجمہ پڑھنے کا کوئی انتظام نہیں۔ نظارت ہذا کی زیر نگرانی مرکز سلسلہ ربوہ میں ایک مستقل کلاس کا انتظام موجود ہے۔ یہ کلاس روزانہ مسجد مبارک میں منعقد ہوتی ہے۔ اور ہر پڑھنے والے کی ضرورت اور استعداد کے مطابق اسے قرآن کریم ناظرہ یا اس کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ ایسے دوست جو کسی وجہ سے اپنے طور پر قیام و طعام کا بندوبست نہیں کر سکتے۔ ان کے لئے دار الضیافت میں بھی انتظام کیا جا سکتا ہے۔ نیز مستحق طلبہ کو ۲۰ روپے ماہوار تک وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔

اس کلاس میں داخلہ کی گنجائش موجود ہے۔ دلچسپی رکھنے والے دوست اپنے امیر کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔ درخواست میں نام، عمر، ولدیت، تعلیم اور پیشہ کے علاوہ یہ بھی لکھا جائے کہ وہ کتنے عرصہ تک تعلیم کے لئے ربوہ میں رہ سکتے ہیں۔ کلاس کے لئے داخلہ کا عرصہ ایک سال ہے۔ لیکن اگر کوئی طالب علم اس سے کم عرصہ میں قرآن کریم ناظرہ ختم کرے گا تو اسے اس سے پہلے بھی جانے کی اجازت دی جائیگی ہے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

کیا آپ جاپانیوں سے قلمی دوستی کے خواہشمند ہیں؟

داعی الی اللہ بننے کی بابرکت سکیم میں شمولیت کا ایک طریق خط و کتابت کے ذریعہ اسلام کا پیغام دوسروں تک پہنچانا ہے۔ غیر ممالک میں قلمی دوست بنانا ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے لیکن اگر آپ جاپانیوں سے قلمی دوستی بنانے کے خواہشمند ہیں تو اس کا ایک آسان طریق یہ ہے کہ آپ انگریزی میں درج ذیل پتہ پر اخبار کے نام خط لکھیں وہ آپ کی طرف سے قلمی دوستی کیلئے مختصر سا اعلان بلا اجرت اخبار میں شائع کر دیں گے جس کے نتیجہ میں آپ کو انگریزی دان جاپانیوں کی طرف سے خط آنے شروع ہو جائیں گے۔ پتہ یہ ہے۔

THE EDITOR
THE DAILY YOMIURI,
1-7-1 OTEMACHI
CHIYODA - KU, TOKYO 100
(JAPAN)

(باقی صفحہ ۶ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۷ شوال ۱۴۰۳ھ

۷ ظہور ۱۳۶۲ ہش

وحدتِ نوعِ انسانی کا قیام

اور

ہمارا فرض

ہم قرآن مجید کی رو سے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس نے حقیقی انسانی مساوات قائم کر کے ایک ایسے حسین معاشرہ کے قیام کی راہ ہموار کی ہے جس میں تمام طبقوں کے درمیان ہم آہنگی اور حقیقی اتحاد پایا جاتا ہو۔ انسانی مساوات اور مختلف طبقات کے مابین کامل ہم آہنگی اور اتحاد و اتفاق کے بغیر دنیا میں حقیقی امن کا قیام ممکن نہیں ہے۔

ہر چند کہ اس زمانہ میں انسانی مساوات کے چرچے تو بہت ہیں لیکن اس پر عمل سرے سے مفقود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معاشرتی فساد و بگاڑ دن بدن بڑھ رہا ہے اور نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح پر امن ناپید ہو کر رہ گیا ہے۔ حقیقی انسانی مساوات قائم کر کے اس فساد و بگاڑ اور بدامنی کو دور کرنے کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ کی طرف سے جماعت احمدیہ پر ڈالی گئی ہے۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس امر پر بہت زور دیا ہے کہ آپ کے متبعین باہمی محبت و اخوت کے مضبوط رشتہ میں منسلک ہو کر انسانی مساوات کا نہایت حسین نمونہ دنیا کے سامنے پیش کریں اور تبلیغ و اشاعت کے ساتھ ساتھ اپنے عملی نمونہ سے دنیا میں معاشرتی انقلاب برپا کرنے میں کوشاں ہوں تا کہ مختلف طبقوں اور نسلوں میں بٹی ہوئی یہ دنیا صلح و آشتی اور امن کے گہوارہ میں تبدیل ہو سکے۔ آج اس ضمن میں ہم حضور علیہ السلام کے بعض زریں ارشادات ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔

حضور اقدسؑ نے اپنے متبعین کو مخاطب کر کے سب سے اوّل یہ امر ان کے ذہن نشین کرایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو قائم کر کے ان کے درمیان از سرِ نو ایک مثالی اخوت قائم کی ہے۔ ان کا فرض ہے کہ وہ اس اخوت کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیں اور باہمی محبت و اخوت کا نہایت اعلیٰ نمونہ دنیا کے سامنے پیش کریں۔ چنانچہ اس امر پر زور دیتے ہوئے حضورؑ نے فرمایا:۔

"اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے ..... خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر غریب، بچے، جوان، بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں۔ امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں اور ان کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں گو باپ جدا جدا ہوں۔ مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور تم ایک ہی درخت کی شاخیں ہو۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۴۹)

اس نئی برادری اور اخوت کو مضبوط و مستحکم بنانے کی غرض سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کمزوریوں اور خامیوں کی بھی نشاندہی فرمائی جو محبت اور اخوت کے حق میں سمِ قاتل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے فرمایا کہ سب لوگ ایک ہی طور طریق اور عادات و اطوار کے نہیں ہوتے ہیں اور نہ سب کے ایک جیسے حالات ہوتے ہیں۔ اس ظاہری تفاوت کو مدنظر رکھتے ہوئے باہم ایسا سلوک روا رکھنا جس سے محبت و اخوت میں سرمو فرق نہ آئے از حد ضروری ہوتا ہے اور اسی کے نتیجہ میں جماعتی اتحاد و اتفاق میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

"اصل بات یہ ہے کہ انسانی طور پر ساری جماعت ایک درجہ پر نہیں ہوتی کیا ساری گندم تخم ریزی سے ایک ہی طرح نکل آتی ہے۔ بہت سے دانے ہیں کہ وہ ضائع ہو جاتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو چڑیاں کھا جاتی ہیں۔ بعض کسی اور طرح قابل ثمر نہیں رہتے۔ غرض ان میں سے جو ہونہار ہوتے ہیں، انکو کوئی ضائع نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ کے لئے جو جماعت تیار ہوتی ہے وہ بھی کسر ذرح ہوتی ہے۔ اسی لئے اس اصول پر اس کی ترقی ضروری ہے پس یہ دستور ہونا چاہئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے۔ یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہوں ایک تیرنا جانتا ہو اور دوسرا نہیں، تو کیا اہلیے کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اس کو ڈوبنے دے۔ اس کا فرض ہے کہ اسکو ڈوبنے سے بچاوے۔ اسی لئے قرآن شریف میں آیا ہے۔ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى۔ کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ۔ ان کی عملی اور مالی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے ..... یہ ضروری ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور محبت اور ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے۔ دیکھو وہ جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جو ایک دوسرے کو کھائے اور جب چار مل کر بیٹھیں تو اپنے ایک غریب بھائی کا گلہ کریں اور تختہ چینیاں کرتے رہیں اور کمزوروں اور غریبوں کی حقارت کریں اور نفرت کی نگاہ سے دیکھیں۔ ایسا ہرگز نہیں چاہئے۔ بلکہ اجماع میں چاہئے کہ قوت آجاوے اور وحدت پیدا ہو جاوے۔ جس سے محبت آتی ہے اور برکات پیدا ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۴۷)

حضور علیہ السلام نے باہمی پھوٹ اور نفرت و عداوت کے عبرت ناک انجام سے بھی بہت اور دردار الفاظ میں خبردار فرمایا اور غریبوں، کمزوروں اور مسکینوں کے ساتھ حقارت سے پیش آنے کو سخت گناہ قرار دیا اور ضروری ٹھہرایا کہ سب افراد جماعت ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح بن جائیں اور باہم ایک دوسرے کو حقیقی بھائیوں سے بڑھ کر سمجھیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں جیسے پوری طاقت دی گئی ہے وہ کمزور سے محبت کرے ..... اگر عفو نہ کیا جائے، ہمدردی نہ کی جائے، اس طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کر کے پردہ پوشی کریں۔ جب یہ حالت پیدا ہو تو ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں ..... یہ طریق نامبارک ہے کہ اندرونی پھوٹ ہو۔ خدا تعالیٰ نے صحابہؓ کو بھی یہی طریق اور نعمت اخوت یاد دلائی ہے، اگر وہ سونے کے پہاڑ بھی خرچ کرتے تو وہ اخوت ان کو نہ ملتی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان کو ملی۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اسی قسم کی اخوت وہ یہاں قائم کرے گا ..... یہ دن جو ابتلاء کے دن ہیں اور کمزوری کے ایام ہیں ہر ایک شخص کو موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔ دیکھو ایک دوسرے کا شکوہ کرنا، دل آزاری کرنا اور سخت زبانی کر کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۴۸، ۳۴۹)

پھر حضورؑ نے واضح فرمایا باہمی محبت و اخوت، نرم زبانی، نیک مزاجی اور نیک چلنی کا یہ نمونہ دکھانا اس لئے بھی ضروری ہے کہ تا یہ جماعت روئے زمین پر بسنے والے تمام بنی نوعِ انسان کو اخوتِ انسانی کے ایک مضبوط رشتہ میں منسلک کرنے کا وسیلہ بنے اور یہ دنیا صلح و آشتی اور امن و سلامتی کا گہوارہ بن سکے۔ چنانچہ فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بناوے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے۔ جو شخص ہماری جماعت میں عزت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ایسا شخص ہم میں رہے۔"

(اشتہار ۲۹ مئی ۱۸۹۸ء)

الغرض اخوت و مساوات انسانی کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنا احمدی ہونے کی حیثیت میں ہماری ایک اہم ذمہ داری ہے۔ خود اپنے درمیان محبت و اخوت اور مساوات قائم کئے بغیر ہم پوری نوعِ انسانی کو حقیقی مساوات پر مبنی محبت و اخوت کے مضبوط رشتہ میں منسلک کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں مالی قربانی کی اہمیت

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب، عمان

مامور زمانہ حضرت مسیح موعود مقدس بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔"

(کشتی نوح)

دین کی خدمت کے لئے ایک مطالبہ "مالی قربانی" ہے جسے اسلام میں بڑی اہمیت حاصل ہے قرآن کریم ہمیں اس طرف بار بار اور کئی پیرایہ میں دعوت دیتا ہے اور غلبۂ اسلام کی مہمات کے لئے مال خرچ کرنے کے احکامات صادر فرماتا ہے اور مالی قربانی کرنے والوں کو بڑی بڑی بشارتیں دیتا ہے اور مالی قربانی نہ کرنے والوں کو منافق اور ظالم قرار دیتا ہے۔

بہترین تجارت:

فرمایا:۔

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی تِجَارَۃٍ تُنْجِیْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ○ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○"

(سورۃ الصف: ۱۱-۱۲)

ترجمہ:۔ اے مومنو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی خبر دوں جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے گی (وہ تجارت یہ ہے) کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے رستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے

ان آیات میں اللہ تعالیٰ مالی قربانی اور تبلیغ کے فرائض کو بہترین تجارت قرار دیتا ہے۔

مالی قربانی میں مسابقت:

جب بھی امام وقت کی طرف سے کوئی مالی قربانی کا مطالبہ ہو اس پر فوراً عمل کرنا چاہیئے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

"وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَکُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ○"

(سورۃ المنافقون: ۱۱)

ترجمہ: اور (اے مومنو!) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے موت آنے سے پہلے خرچ کرو تا ایسا نہ ہو کہ (جب موت آئے تو خرچ نہ کرنے والے کو) کہنا پڑے کہ اے میرے رب تو نے مجھے کیوں تھوڑی سی ڈھیل نہیں دی تاکہ میں اس (ڈھیل) میں کچھ صدقہ کر لیتا اور نیک بن جاتا۔

اسی لئے انبیاء علیہم السلام کی یہ سنت رہی ہے کہ وہ نیکیوں کے کاموں میں ہمیشہ جلدی کیا کرتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ الانبیاء میں فرماتا ہے:۔

"اِنَّھُمْ کَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ"

(سورۃ الانبیاء: ۹۱)

وہ سب لوگ نیکیوں میں جلدی کیا کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی یہی فرمایا ہے:۔

"وقت تھوڑا ہے اور کار عمر ناپیدا تیز قدم اٹھاؤ جو شام نزدیک ہے جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو۔ ایسا نہ ہو کہ کچھ رہ جائے اور زیاں کاری کا موجب ہو"

(کشتی نوح)

کئی گنا اجر:

مالی قربانیوں کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ انسان کے رزق میں بہت برکت دیتا ہے اور اسے کئی گنا بڑھا کر دیتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

"مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ○"

(سورۃ البقرۃ: ۲۶۲)

جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے اس فعل) کی حالت اس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے۔ (اور) ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (اس سے بھی) بڑھا (چڑھا) کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔

(۲) "مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ وَلَہٗٓ اَجْرٌ کَرِیْمٌ ○"

(الحدید: ۱۲)

کیا کوئی ہے جو اللہ کو (اپنے مال کا) اچھا ٹکڑہ کاٹ کر دے تاکہ وہ اسے اس کے لئے بڑھائے اور اس کے لئے ایک معزز بدلہ مقرر ہے۔

گھر سے تو کچھ نہ لائے:

انسان جو کچھ خدا کی راہ میں دیتا ہے۔ وہ سب اُسی کا تو دیا ہوا ہے۔ جیسا کہ ان آیات سے ظاہر ہے:۔

"قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِکُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰہُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○"

(سورۃ یونس: ۳۲)

تو (ان سے) کہہ (کہ بتاؤ) آسمان اور زمین سے تمہیں کون روزی دیتا ہے یا (یہ) کہ کانوں اور آنکھوں پر کون قابو رکھتا ہے اور کون (ایک) مردہ (چیز) میں سے زندہ (چیز) نکالتا اور زندہ (چیز) میں سے مردہ (چیز) نکالتا ہے اور کون (اس) تمام امر کا انتظام کرتا ہے اس پر وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ (کرتا ہے) تب (انہیں) کہہ (کہ پھر وجہ) کیا (ہے) کہ تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔

(۲) "وَمَا لَکُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلِلّٰہِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔" (الحدید: ۱۱)

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمان اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے۔

فتح سے قبل مالی قربانی کا اجر:

مالی قربانی کی ضرورت فتوحات سے قبل ہوتی ہیں اور اسی کا عظیم اجر ملتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

"لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ط اُولٰٓئِکَ اَعْظَمُ دَرَجَۃً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ط وَکُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ الْحُسْنٰی ط وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ○"

(سورۃ الحدید: ۱۱)

اے مومنو! فتح سے پہلے جس نے خدا کی راہ میں خرچ کیا اور اس کی راہ میں جنگ کی وہ اس کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے فتح کے بعد خرچ کیا اور فتح کے بعد جنگ کی فتح سے پہلے خرچ کرنے والے اور جنگ کرنے والے درجہ میں بہت زیادہ ہیں اور اللہ نے دونوں قسم کے لوگوں سے نیکی کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب اچھی طرح واقف ہے۔

مالی قربانی نہ کرنے سے منافقت:

کئی لوگ ہیں جو خدا سے مالی کشائش مانگتے ہیں کہ اس کی راہ میں خرچ کریں لیکن جب خدا انہیں مالی کشائش سے نوازتا ہے تو وہ بخل کرنے لگ جاتے ہیں ایسے لوگوں کو خدا منافق کہتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

"وَمِنْھُمْ مَّنْ عٰھَدَ اللّٰہَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِہٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَکُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ○ فَلَمَّآ اٰتٰھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ بَخِلُوْا بِہٖ وَتَوَلَّوْا وَّھُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ فَاَعْقَبَھُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِھِمْ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَوْنَہٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰہَ مَا وَعَدُوْہُ وَبِمَا کَانُوْا یَکْذِبُوْنَ ○"

(سورۃ التوبۃ: ۷۵ تا ۷۷)

اور ان میں سے (کچھ افراد) ایسے بھی ہیں جو اللہ سے یہ عہد کرتے ہیں کہ اگر وہ (اللہ) ہمیں اپنے فضل سے کچھ دے تو ہم ضرور اس کی راہ میں صدقہ کریں گے اور ہم ضرور نیک بن جائیں گے اور جب اس (خدا) نے ان کو اپنے فضل سے مال عطا فرمایا تو انہوں نے اس کی راہ میں اسے خرچ کرنے سے بخل کیا اور (اپنے پرانے طریقوں کی طرف) لوٹ گئے اور (خدا اور رسول کی باتوں سے) روگردانی کرتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوئے پیٹھ پھیرلی۔ پس (نتیجہ یہ ہوا کہ) اس نے ان کے دلوں میں اس دن تک کے لئے جب وہ اس سے ملیں گے۔ نفاق کا سلسلہ چلا دیا۔ کیونکہ انہوں نے جو خدا سے وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی اور بوجہ اس کے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

مالی قربانی نہ کرنے والے ظالم لوگ:

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ خدا کے دیئے مال میں سے اس کی راہ میں خرچ نہیں کرتے وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے لوگ ہیں کیونکہ وہ قرآن کی دعوت کو رد کرتے ہیں اور ان برکتوں سے محروم رہ جاتے ہیں جو اس کے ساتھ وابستہ ہیں۔ فرمایا:۔

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خُلَّۃٌ وَّ لَا شَفَاعَۃٌ ؕ وَالْکٰفِرُوْنَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○"

(سورۃ البقرۃ : ۲۵۵)

اے ایماندارو! جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ کسی قسم کی (خرید و) فروخت۔ نہ دوستی اور نہ شفاعت (کارگر) ہوگی (خدا کی راہ میں جو کچھ ہو سکے) خرچ کرلو اور (اس حکم کا) انکار کرنے والے (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ہیں۔

کامیابی کا راز:

اللہ تعالیٰ مالی قربانی کو کامیابی کا راز قرار دیتا ہے جیسا کہ سورۃ بقرہ کے ابتدا میں فرمایا:۔

"الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ۚ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ ۚ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○"

(سورۃ البقرۃ : ۴ تا ۶)

جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو (کچھ) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو تجھ پر نازل کیا گیا ہے یا جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا۔ اس پر ایمان لاتے ہیں اور آئندہ ہونے والی (موعود باتوں) پر (بھی) یقین رکھتے ہیں یہ لوگ (یقیناً) اس ہدایت پر (قائم) ہیں جو ان کے رب کی طرف سے (آئی) ہے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اسی طرح ایک اور جگہ فرمایا:۔

"لٰکِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ جٰھَدُوْا بِاَمْوَالِھِمْ وَاَنْفُسِھِمْ ؕ وَاُولٰٓئِکَ لَھُمُ الْخَیْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ اَعَدَّ اللّٰہُ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ؕ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○"

(سورۃ التوبۃ : ۷۸ - ۷۹)

لیکن یہ رسول (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) اور جو اس کے ساتھ ہو کر (خدا پر) ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے اپنے مال اور اپنی جانوں کے ذریعہ سے جہاد کیا ہے ان کے لئے ہر قسم کی بھلائیاں ہیں اور وہی (آخر) کامیاب ہونے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"کامیاب ہیں وہ لوگ جنہوں نے سچے علم اور معرفت کو خدا کی کتاب میں ڈھونڈا۔" (کشتی نوح)

خدا کی راہ میں جائیدادیں وقف کرنے کا حکم:

قرآن کریم خدا تعالیٰ کی راہ میں جائیدادیں وقف کرنے کا حکم بھی دیتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

"اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَکُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْہِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَاَنْفَقُوْا لَھُمْ اَجْرٌ کَبِیْرٌ ○"

(سورۃ الحدید : ۸)

اے لوگو! اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جن (جائدادوں) کا (پہلی قوموں کے بعد) تم کو مالک بنایا ہے ان میں سے خرچ کرو اور تم میں سے جو مومن ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کو بہت بڑا اجر ملے گا۔

امیر اور غریب سب کیلئے مالی قربانی کا مطالبہ:

فرمایا:۔

"اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاھِدُوْا بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○"

(سورۃ التوبۃ : ۴۱)

اے مومنو! جہاد کے لئے نکل کھڑے ہو خواہ تم بے ساز و سامان ہو یا با ساز و سامان اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کے راستہ میں جہاد کرو یہ تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو بہت بہتر ہوگا۔

پس غربت اور امارت کی قید کے بغیر جو میسر ہو وہ خدا کی راہ میں ضرور خرچ کرنا چاہیئے۔

حرفِ آخر:

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"..... اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو۔"

(کشتی نوح)

اور اسی طرح فرمایا:۔

"مبارک وہ جو خدا کے لئے اپنے نفس سے جنگ کرتے ہیں۔"

(کشتی نوح)

اور شرائط بیعت میں فرمایا:۔

"ہشتم: یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔"

(اشتہار تکمیل تبلیغ ۴ جنوری ۱۸۸۹ء)

آج مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے چوتھے خلیفہ سیدنا حضرت اقدس مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہم سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ہم شرح کے مطابق چندہ جات ادا کریں۔ تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان پر حضور نے بیرونی ممالک کے لوگوں کو خاص طور پر مخاطب فرمایا ہے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی طرف حضور توجہ دلا رہے ہیں۔ مسجد سپین کے افتتاح پر خدا تعالیٰ کی حمد اور اس کا شکر ادا کرنے کے لئے حضور نے غربا کے مکان بنانے کے لئے "بیوت الحمد منصوبہ" کا اعلان فرمایا ہے۔ دنیا کے کونے کونے میں مساجد بنانے اور تبلیغ کرنے کے لئے "دار التبلیغ" بنانے کے لئے حضور نے مالی قربانیوں کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں حضور ایدہ اللہ مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی اس آواز کی طرف توجہ دلا رہے ہیں:۔

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو؟ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔" (کشتی نوح)

خدا کرے ہم میں سے کوئی بھی پیچھے رہنے والا نہ ہو۔ اللّٰھم آمین!

ہدایات

برائے سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز جمعہ، ہفتہ اتوار مرکز سلسلہ میں منعقد ہوگا۔ اِنْشَاءَ اللّٰہُ

قائدین خدام الاحمدیہ مقامی، قائدین اضلاع و علاقہ درج ذیل امور کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔

۱۔ سالانہ اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی کیلئے ابھی سے کوشش فرمائیں۔

۲۔ مجلس شوریٰ کیلئے تجاویز مرکز کو جلد بھجوائیں۔

۳۔ شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب کروا کر منتخب شدہ اسماء منظوری کیلئے مرکز میں بھجوائیں۔ ہر مجلس اپنے خدام کی تعداد کے مطابق ہر بیس اراکین پر یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوائے گی۔ قائد صاحب مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے نمائندہ ہوں گے جو نمائندگان کی تعداد میں شامل ہوں گے

۴۔ اجتماع کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے کثرت سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی کے

ایک نہایت مخلص نوجوان کا ذکرِ خیر

(مکرم سجاد احمد خالد صاحب - امیر و مبلغ انچارج فجی)

حیات و موت کا سلسلہ ازل سے جاری ہے۔ اور قرآنی حقیقت کے مطابق ہر ایک نے موت کا مزہ ضرور چکھنا ہے لیکن نوجوانی کی موت ضرور گہرے صدمہ اور غم کا موجب ہوتی ہے اور بڑے ہی رحمتوں اور صلوٰۃ کو حاصل کرنے والے وہ خوش نصیب ماں باپ ہوتے ہیں جو ایسے گہرے صدمہ کے وقت صبر جمیل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

۱۶ مئی ۱۹۸۳ء کو ہماری نانڈی جماعت کے بھائی مکرم ظفر اللہ خانصاحب اینڈ فیملی کا منجھلا بیٹا۔ عزیزم ناصر احمد خان اچانک بجلی کا کرنٹ لگ جانے کی وجہ سے چند منٹوں کے اندر اندر اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ع بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اس غمناک سانحہ کی تفصیل یوں ہے کہ عزیزم ناصر احمد اپنی امی کے ساتھ گھر میں اکیلے تھے اور اپنے ابا کے فرمان کی تکمیل میں کشتی میں پینٹ کرنے کے بعد ویلڈنگ کی تیاری کر رہے تھے۔ اندر سے الیکٹرک ڈرل لائے تاکہ سوراخ کر سکیں بدقسمتی سے اس سے ایک ماہ پہلے فجی میں شدید طوفان آنے کی وجہ سے بھائی ظفر اللہ خان صاحب کے نہایت عالیشان مکان جو کہ عین سمندر کے کنارے پر واقع ہے میں پانی گھس آیا جس کی وجہ سے الیکٹرک ڈرل گیلا ہونے کی وجہ سے خراب ہو گیا تھا۔ لیکن ناصر احمد خان نے چونکہ کینوس کا جوتا پہنا ہوا تھا اس لیے باوجود الیکٹرک ڈرل ہاتھ میں پکڑے ہونے کے محفوظ تھے لیکن جونہی سٹیل کا گیٹ کھولنے لگے تو کرنٹ جاری ہو گیا اور عزیزم ناصر احمد ایک چیخ کے ساتھ زمین پر گر پڑے بدقسمتی سے ڈرل ہاتھ سے چھوٹ نہ سکا۔ عزیزم ناصر احمد کی امی جو کہ گھر میں اکیلی تھیں چیخ کی آواز سن کر بھاگ کر آئیں لیکن عقلمندی سے ناصر کو چمٹنے کی بجائے الیکٹرک تار کو نکالا۔ اللہ تعالیٰ بہت غفور رحیم ہے اگر خدا نہ کرے جس طرح مسز عائشہ ظفر اللہ خان بھاگی جا رہی تھیں بچے کو اٹھانے کے لیے فوری طور پر نہ رک جاتیں تو شاید ان کو بھی مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا جسکو اللہ رکھے اس کو کون چکھے۔ فوری طور پر ایک ہمسایہ کی کار پر عزیزم کو نانڈی ہسپتال لے جایا گیا لیکن قضا کے سامنے کسی کی کچھ نہ چلی۔ ڈاکٹر بے چارے بے بس تھے۔ نوجوان، ہنس مکھ، صابر طبیعت نہایت فرمانبردار، دینی جذبہ و جوش رکھنے والا پیارا بچہ عزیزم ناصر احمد داغ مفارقت دے گیا۔ اللہ تعالیٰ کی اس پر ہزار ہزار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

عزیزم نہایت خوبصورت۔ جوانی کی سترہویں بہار دیکھ رہا تھا۔ خاکسار کو فجی میں سات سال ہونے کو ہیں۔ خاکسار نے ہمیشہ اس پیارے بچے کو ہنستے چہرے کے ساتھ ہی دیکھا جب کبھی خاکسار بھائی ظفر اللہ خانصاحب کے مکان پر ٹھہرا۔ پیارے بیٹے ناصر کے ساتھ دینی گفتگو کا سلسلہ جاری ہو جاتا سوالات پر سوالات ہوتے جوابات ملتے رہے، ہنسی مذاق ہوتا رہتا اور نمازیں ادا کی جاتی رہیں۔ خاکسار کو عزیزم کی زندگی کے بے شمار لمحات یاد ہیں جب وہ خاکسار کے ساتھ بڑے پیار محبت سے گزارتا اور اکثر دینی معلومات کو حاصل کرنے کی کوشش میں رہتا۔ بڑے افسوس کی بات ہے اکثر عزیزم کے منہ سے یہی سنتا کہ وہ جلدی گزر جائے گا۔ خاکسار اس کے ساتھ ہمیشہ اس بات سے خفا ہوتا اور سمجھاتا بھی لیکن شاید اللہ تعالیٰ نیک روحوں کے منہ سے نکلی ہوئی بات بعض اوقات کتنی جلدی پوری کر دیتا ہے۔

نارم ۲ نانڈی کالج کا ستون تھا اپنی کلاس میں بہت ہی ہر دلعزیز تھا۔ خلافت سے گہری محبت رکھتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ہمیشہ دعا کے لیے خط لکھتا۔

اسکول میں ہر دلعزیزی کی وجہ سے تمام اساتذہ عزیزم کو پسند کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ عزیزم کی وفات پر نانڈی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر شوکت علی صاحب نے چھٹی کا اعلان کیا اور تمام کے تمام ۸ سو کے قریب طالب علم اور اساتذہ عزیزم کے مکان پر تشریف لائے۔ آپ کے کفن بکس پر پھولوں کے ہار اپنی اپنی روایات کے مطابق رکھے اور بھائی ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ تعزیت اور گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔

یہ بچہ حقیقتاً بہت ہی نیک روح بچہ تھا بچے بڑے مرد و عورت کی زبان پر اس کے حق میں تعزیتی کلمات اور دعا نکل رہی تھی۔ ماں باپ کا نہایت فرمانبردار، ڈانٹنے پر بھی خاموشی اختیار کرنے والا۔ اور نہایت صابر طبیعت، ہونہار۔ ذہین اور لائق طالب علم تھا عزیزم ناصر احمد خان اس لحاظ سے بھی خوش قسمت تھا کیونکہ دو دفعہ اسے اپنے ماں باپ کے ساتھ ربوہ و قادیان جا کر حضرت خلیفۃ الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ اور مسیح موعود اور خلفاء کی قبروں کی زیارت کرنے اور دعائیں کرنے کا موقعہ مل چکا تھا۔ جس پر ان کو اپنے اوپر بہت ناز اور فخر تھا۔ اور وہ ہمیشہ اس بات کو خوشی سے بیان کرتے کہ انہیں خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس جگہوں پر جا کر دعائیں کرنے اور زیارت کرنے کا فخر حاصل ہے اور واقعی عزیزم اپنے دعویٰ و فخر میں حق بجانب تھے۔

ع خدا رحمت کند ایں عاشقاں پاک طینت را۔

کتنی خوش قسمت روح تھی ناصر احمد جسکو سب مذاہب کے ماننے والے، ہندو مسلم سکھ، عیسائی دوستوں نے بڑی عقیدت، پیار و محبت اور درد بھری آہوں اور آنکھوں میں سیل اشک کے ساتھ سپرد خاک کیا۔ کتنا ایمان افروز وہ نظارہ تھا جب ایک احمدی کے جنازہ میں سینکڑوں غیر از جماعت مسلم بھائی بھی شامل ہوئے اور ہزاروں غیر مسلم بھائیوں نے قبر پر مٹی پھینکی ورنہ خاکسار کے علم میں یہ بات ہے کہ کئی اسلامی ممالک میں احمدی مردوں کو بھی سکھ اور رہنے کی اس ظاہری دنیاوی مٹی بھی نصیب نہیں ہے ورنہ روحانی قبریں تو وہ محمد مصطفیٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ وسلم کے قدموں میں جگہ پا چکے ہوتے ہیں۔

اس موقعہ پر یہ بات بیان کرنا نہایت ضروری ہے کہ اس انتہائی غم کے موقعہ پر مکرم ظفر اللہ خان صاحب۔ مسز ظفر اللہ خان صاحب اور آپ کے دو بیٹوں اور ایک بیٹی نے قرآنی تعلیم کے عین مطابق نہایت صبر جمیل کا نمونہ دکھایا۔ ایک لفظ بھی اپنے منہ سے نہ نکالا حتیٰ کہ رونے کی آواز کو بھی بڑے حوصلہ و ہمت کے ساتھ ضبط کیا۔ آنسوؤں کا سیلاب ضرور جاری تھا لیکن خاموش پرسکون سیلاب۔ کتنا ازدیاد ایمان کا وہ نظارہ تھا۔ ایک مثال صبر۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت و صلوٰت کو جذب کرنے والا صبر عین قرآنی آیت کے مطابق

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ کے مصداق یہ اشکوں کے مجسمے تھے۔ کوئی چیخ و پکار۔ کوئی آہ بکا۔ کوئی بے صبری کا مظاہرہ نہیں تھا افسوس سے سر ضرور ہلتے تھے۔ آنسوؤں کی جھڑی ضرور بہہ رہی تھی لیکن صبر کا دامن پوری طرح قابو میں تھا۔ اللہ تعالیٰ اس خاندان کو اس صبر جمیل کی بہترین جزاء دے۔ احمدیت کی ایک مثال انہوں نے قائم کر دی۔ ہر شخص ان کے صبر پہ فریفتہ تھا۔ ہر دل انکے کربناک دل کی دھڑکن کا ساتھی تھا شاید یہ ان کے صبر کا ہی نمونہ تھا جس نے ہر شخص کو ہی صبر کرنے پر مجبور کر دیا۔ خاکسار بلا مبالغہ یہ لکھنے پر مجبور ہے کہ ایسا نمونہ صبر خاکسار نے شاید ہی کبھی دیکھا ہو۔ جس کی مثال صرف انبیاء۔ خلفاء کے خاندانوں میں ہی کثرت سے ملے گی۔ خاکسار نے اس موقعہ پر پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جناب وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے گہری ہمدردی و دکھ کا اظہار کیا۔

آخر میں ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم ناصر احمد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے ہمارے بھائی ظفر اللہ خانصاحب اور آپ کی فیملی کو اس عظیم صدمہ کو احسن رنگ میں برداشت کرنے کی توفیق دے اور ان کو ناصر کی برکات سے محروم نہ رکھے۔

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مضافات ربوہ میں ساہیوال روڈ پر واقع اراضی جس کے خسرہ نمبران درج ذیل ہیں۔ اور جس میں کالونی باقاعدہ منظور شدہ ہے اور مبارک ٹاؤن کے نام سے معروف ہے اور جس میں ہماری اجازت سے میسرز احمد اسٹیٹس ربوہ اخبار الفضل میں فروختگی پلاٹس کے متعلق اعلانات بھی کرواتے رہے ہیں۔ میسرز احمد اسٹیٹس نے اس رقبہ کا چارج مبارک احمد طاہر ایڈووکیٹ دارالصدر ربوہ تحریر کنندہ کو دے دیا ہے۔ اور آئندہ سے ان کا اس رقبہ کی منتقلی سے کوئی تعلق نہیں۔

خسرہ نمبران: ۔ ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۷۰، ۱۱۷۵ کل رقبہ ۱۹ ایکڑ ۳۶ کنال

نوٹ: ۔ منظور شدہ سکیم مبارک ٹاؤن میں مندرجہ بالا خسرہ نمبر کے پلاٹس نمبران حسب ذیل ہیں:۔

پلاٹ نمبرز: ۔ ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴-۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰۔

آئندہ اس زمین کی خرید و فروخت اور اس سے متعلقہ امور کیلئے خریداران خاکسار سے رجوع کریں۔ (مختار عام مالکان مبارک احمد طاہر ایڈووکیٹ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راولپنڈی میڈیکل کالج کے طلباء متوجہ ہوں

راولپنڈی میڈیکل کالج میں نئی فرسٹ ایئر میں داخل ہونے والے احمدی طلباء کی سہولت کے لیے اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اپنے جملہ مسائل کے حل کے لیے خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

(محمد احمد عبداللہ رولنمبر ۵۷ سال سوئم راولپنڈی میڈیکل کالج راولپنڈی)

(فون نمبر پی بی۔ ۶۳۰۲۲)

تجاویز شوریٰ انصار اللہ کی آخری تاریخ

ہمارا سالانہ اجتماع انصار اللہ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش/اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ میں خالص دینی اور روحانی ماحول میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقع پر بجٹ پیش ہوتا ہے اور آئندہ سال کے لیے مجلس شوریٰ میں تجاویز پیش ہوتی ہیں۔ ان تجاویز کے بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر ہے جملہ عہدیداران مجالس پابندی فرماویں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان بابت کتاب

رسومات سے متعلق اسلامی تعلیم

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی شائع شدہ تقریر۔

"رسومات سے متعلق اسلامی تعلیم" مزید دو ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی ہے ہر لجنہ کا فرض ہے کہ وہ اسے خرید کر اجلاسوں میں پڑھیں اور اس کے ضروری حصے خواتین کو اچھی طرح ذہن نشین کروائیں شہری لجنات کے علاوہ دیہاتی لجنات بھی اس طرف خصوصی توجہ دیں۔ کوشش کریں کہ ہر لجنہ کی ہر ممبر یہ کتابچہ ضرور خریدے۔ کیونکہ موجودہ وقت میں اس کی افادیت بہت زیادہ ہے۔ جن لجنات نے ابھی تک یہ کتاب نہیں خریدی وہ جلد خرید لیں۔ کتاب ختم ہونے پر دوبارہ نہیں مل سکے گی۔ ضلعی صدریں اس امر کی طرف خاص توجہ دیں کہ ان کے ضلع کی جملہ لجنات کے ہر گھر میں ایک کتاب ضرور موجود ہونی چاہیئے۔

کتابچہ کی قیمت اڑھائی روپے ہے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

اعلان بابت کتابچہ

"احمدی مسلمان" (دوسرا انگلش ایڈیشن)

کتاب "احمدی مسلمان" (مختصر تاریخ احمدیت) کا نیا دوسرا انگلش ایڈیشن پانچ ہزار کی تعداد میں نئے اضافہ جات کے ساتھ لجنہ مرکزیہ کے شعبہ اشاعت کے تحت دوبارہ شائع کروایا گیا ہے۔ اس نئے ایڈیشن میں مزید دو اہم تاریخی ابواب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اضافہ شدہ نئے ابواب میں اپنے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ۱۷ سالہ دورِ خلافت پر محیط ان گنت تحریکات اور واقعات احاطۂ تحریر میں لائے گئے ہیں۔ آخری باب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورِ خلافت کے آغاز کا تذکرہ ہے۔

اس کتاب میں جو اہم بنیادی معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں ان کا جاننا صرف طلباء و طالبات کے لیے مفید ہے بلکہ جماعت کے ہر ممبر کے لیے اس کا پڑھنا مفید ہے۔ خصوصی طور پر یہ کتاب بیرون از پاکستان کی لجنات کے لیے دوبارہ شائع کروائی گئی ہے۔ اس لیے بیرون لجنات کی صدر صاحبات اس امر کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ پاکستان کی شہری لجنات بھی اس کتاب کو خریدنے کی طرف فوری توجہ دیں۔ قیمت فی کتاب -/۱۰ روپے ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ کراچی کے موصیان/موصیات متوجہ ہوں

فارم اصل آمد پُر کرنا ہر موصی کے لیے ضروری ہے۔ اس دفعہ براہِ راست کراچی کے موصیان کو فارم اصل آمد نہیں بھجوائے جا رہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے فارم اصل آمد مکرم چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی سے مندرجہ ذیل پتہ پر حاصل کریں اور پُر کر کے انہیں ہی کی معرفت بھجوائیں۔ شکریہ (پتہ مکرم چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ سیکرٹری وصایا احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

از دفتر جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

نوٹس داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں فرسٹ ایئر (آرٹس و سائنس) میں داخلہ کے لیے درخواستیں مجوزہ فارموں پر مطلوب ہیں جو کہ ۱۶ راگست ۱۹۸۳ء تک معہ کریکٹر سرٹیفکیٹ اور تفصیل نمبروں کے سرٹیفکیٹ (یعنی اصل سند میٹرک) اور فوٹو سٹیٹ تصدیق شدہ کے ہمراہ آنی چاہئیں۔ فارم داخلہ کالج کے دفتری اوقات میں حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی دوسرے بورڈ سے آنے والی طالبات درخواست کے ہمراہ ٹرانسفر سرٹیفکیٹ ضرور منسلک کریں۔

منتخب طالبات کی فہرست مورخہ ۲۰/۸/۸۳ کو کالج ہذا کے نوٹس بورڈ پر لگا دی جائے گی فیس داخلہ کی ادائیگی ۲۲/۸/۸۳ تا ۳۰/۸/۸۳ تک ہوگی۔ (پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

درخواست ہائے دعا

■ میرے والد محترم مکرم حمید احمد صاحب بٹ کی آنکھیں عرصہ دراز سے خراب ہیں آنکھ میں کنکر پڑ جانے کی وجہ سے آنکھ میں زخم ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے نظر صحیح نہیں آرہا۔ (سعادت احمد طاہر، سفیر احمد ندیم ۵۰۵ بشیر آباد ضلع حیدر آباد سندھ)

■ خاکسار تقریباً دو اڑھائی ماہ سے گلے میں ٹانسل بڑھ جانے اور گلے میں سوزش کی وجہ سے بیمار ہے جام شورو ہسپتال حیدر آباد میں علاج کروا رہی ہوں۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ گلے میں زخم ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے ابھی اپریشن ممکن نہیں تکلیف دن بدن بڑھ رہی ہے۔

(صدیقہ مریم بنت عبدالعزیز بھیرو چچی سندھ)

■ آجکل بچوں کی وجہ سے زیادہ ہی پریشان ہو گئی ہوں۔ چھوٹا بچہ ٹریننگ کے دوران زخمی ہو گیا ہے گھٹنے کی ہڈی نکل گئی ہے۔ میری بچی مجیدہ اقبال کی آنکھیں خراب ہیں جس کی وجہ سے پڑھائی کے دوران بوجھ پڑتا ہے اور سر میں درد رہتا ہے، ہر دو بچوں کے تکلیف کی وجہ سے امتحانات متاثر ہوتے ہیں۔

(بدر النساء)

■ میرے والد محترم حافظ محمد یوسف صاحب جہلمی رمضان سے قبل کے دورانِ سر کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ گو پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ (ملک منصور احمد منتظم عمومی دار الصدر جنوبی ربوہ)

■ میری اہلیہ امۃ البصیر بشریٰ صاحبہ کے پیٹ میں رسولی ہونے کی وجہ سے اپریشن ہونا ہے ہسپتال میں داخل ہیں۔ (سید مقصود احمد بخاری ۴۹۸ پیر کالونی کراچی)

■ خاکسار کی والدہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام احمد صاحب آف پیر کوٹ ثانی، کافی دنوں سے بیمار ہیں سول ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ (اسلام احمد شمس دار العلوم غربی ربوہ)

■ خاکسار کے ماموں زاد بھائی محمد احتشام نے امسال القرہ یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس سیکنڈ ائیر کا امتحان دیا ہے۔ اسی طرح خاکسار کے عزیز دوست عبدالمنان صدیقی نے امسال سندھ میڈیکل کالج کراچی سے ایم بی بی ایس تھرڈ ائیر کا امتحان دیا ہے۔ دونوں عزیزوں کی نمایاں کامیابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ (نصیر احمد نجم مغربی جرمنی)

■ ۱۔ مکرم مغفور احمد صاحب منیب مبلغ سلسلہ جاپان کے والد محترم چوہدری علی احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹ احمدیاں چند دن سے بیمار ہیں نیز خاکسار کی پھوپھی صاحبہ (والدہ مکرم چوہدری عبدالغفور اسسٹنٹ انجینئر جام شورو سندھ) بھی چند دن سے بیمار ہیں۔

(چوہدری عبدالمجید جاوید صدر جماعت احمدیہ ہنڈو غلام علی ضلع بدین سندھ)

■ میرے خسر مکرم شیخ غلام محمد صاحب خادم مسجد فضل فیصل آباد قریباً ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ نیز مرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب ان کی کامل صحت یابی کے لیے دعا کریں۔

احباب [illegible] دوستوں کیلئے دعا کریں۔ حکیم طالب حسین کارکن وکالت مال اوّل تحریک جدید ربوہ

(بقیہ اخبار احمدیہ)

بہتر ہوگا کہ خط ٹائپ کر کے بھجوائیں۔ خط میں اپنا نام، پتہ، عمر، دلچسپیاں اور دیگر قابلِ ذکر امور تحریر کریں۔

قلمی دوستی کے ذریعہ اہل جاپان سے روابط استوار کیجئے، حکمت کے ساتھ انہیں اسلام کا پیغام پہنچائیں اور جاپان مشن سے بھی متعارف کروائیں

(عطاء المجیب راشد۔ جاپان)

تلاش گمشدہ عینک

مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۸۳ء (بروز سوموار) دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور اقصیٰ چوک کے درمیان کہیں ایک نظر کی عینک (جو چمڑے کے ایک براؤن کیس میں تھی) گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو یا اس کے بارے میں پتہ ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیکر عند اللہ ماجور ہوں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۲۰۷:-

میں منصورہ حمید بنت حمید اللہ صاحب قوم جندران پیشہ طالبہ عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الصلح راجیکی روڈ دارالرحمت شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰/۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱۔ بالیاں طلائی ۲/۱ تولہ مالیتی ایک ہزار روپے۔ (۱۰۰۰/- روپے)

۲۔ ہار طلائی ۲/۲ تولہ مالیتی پانچ ہزار روپے

۳۔ انگوٹھی طلائی ایک تولہ مالیتی دو ہزار روپے (۲۰۰۰/- روپے)

۴۔ کوکا ناک جڑاؤ مالیتی دو ہزار چھ صد روپے

کل زیورات ۲۶۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- منصورہ حمید بنت حمید اللہ خان صاحب بیت الصلح دارالرحمت شرقی بہ راجیکی روڈ ربوہ

گواہ شد نمبر ۱:- محمد قاسم ولد نذر احمد خان صاحب نائب ناظر بیت المال آمد ربوہ

گواہ شد نمبر ۲:- حمید اللہ خان ولد عبداللہ خان صاحب والد موصیہ۔

مسل نمبر ۲۵۲۰۸:-

میں محمودہ حمید خان بنت حمید اللہ خان صاحب قوم جندران پیشہ طالبہ عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰/۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ دو انگوٹھیاں ۸ ماشہ مالیتی ۱۵۰/- روپے

۲۔ کوکا جڑاؤ مالیتی دو ہزار روپے۔

۳۔ ہار طلائی ایک تولہ مالیتی دو ہزار روپے

کل زیور مالیتی ۲۱۵۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- محمودہ حمید خان بنت حمید اللہ خان صاحب بیت الصلح دارالرحمت شرقی بہ راجیکی روڈ۔ ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- محمد قاسم خان ولد نذر محمد خان صاحب نائب ناظر بیت المال آمد دارالصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۲:- حمید اللہ خان والد موصیہ۔

مسل نمبر ۲۵۲۰۹:-

میں خواجہ منظور احمد ولد خواجہ فقیر محمد صاحب دارالیمن قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۱/۳۵ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

مکان نمبر ۲۱/۳۵ واقع دارالیمن غربی ربوہ بر قبہ دس مرلے مالیتی چالیس ہزار روپے

۲۔ سرمایہ دوکان پچاس ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- خواجہ منظور احمد خواجہ کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- عبدالشکور دارالیمن ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۲:- منور احمد قاسم فیض منزل ۱۹/۲ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

"گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو"
(حضرت اقدس)

احباب سے ضروری گذارش

بعض احباب اور ایجنٹ حضرات اپنی رقوم بینک ڈرافٹوں کے ذریعہ بھجواتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے ڈرافٹ بنام مینیجر الفضل بذریعہ نیشنل بینک آف پاکستان ربوہ بھجوایا کریں۔ نیز ہر چیک پانچ روپے کی زائد رقم کا ہونا چاہیئے کیونکہ بینک والے ہر چیک سے پانچ روپے کمیشن کاٹ لیا کرتے ہیں۔ خاکسار احباب کا مشکور ہوگا۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم اعجاز احمد صاحب ولد اختر علی صاحب مرحوم ساکن ہانڈو P.O. باغبانپورہ ضلع لاہور نے درخواست دی ہے کہ والد مرحوم کے نام کھاتہ نمبر ۱/۲ امانت تحریک جدید ربوہ میں مبلغ اکیس ہزار پچاس روپے (Rs 21050/-) صرف جمع ہیں۔

تمام ورثاء نے متفقہ طور پر مندرجہ بالا رقم میرے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں کی تحریر دے دی ہے لہٰذا استدعا ہے کہ یہ رقم میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمایا جاوے اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

ربوہ کی اضافی بستیوں کے مکین متوجہ ہوں!

ربوہ کی اصل آبادی کے مکانوں اور پلاٹوں کا مکمل ریکارڈ موجود ہے مگر ربوہ کی اضافی بستیوں میں جن دوستوں نے مکان بنائے ہیں یا پلاٹ خریدے ہیں ان کا کوئی ریکارڈ نہیں۔ یہ محسوس کیا گیا ہے کہ ان کا بھی مکمل ریکارڈ ہونا چاہیئے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن احباب نے ربوہ کے ساتھ اضافی بستیوں میں مکان بنائے ہیں یا پلاٹ خریدے ہوئے ہیں وہ اپنے کوائف سے فوری اطلاع دیں جس آبادی میں مکان یا پلاٹ ہو وہ بھی لکھیں۔

محلہ دارالعلوم اس اعلان میں شامل نہ سمجھا جائے کیونکہ اس کا ریکارڈ ہے لیکن جن احباب نے چھتیاں میں زمین خریدی ہوئی ہے یا مکان بنائے ہیں وہ بھی اطلاع دیں

(ناظر امور عامہ)

ایک نہایت ضروری اعلان

جو دوست فضل عمر ہسپتال کیلئے امدادی رقوم مثلاً امداد نادار مریضاں و تعمیر ہسپتال یا کسی اور قسم کی امدادی رقم یا عطیہ بھجوانا چاہیں ان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسی جملہ رقوم (مع تفصیل) فضل عمر ہسپتال کی بجائے مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی خدمت میں بھجوائی جائیں۔ تاکیدی گذارش ہے

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی جاری فرمودہ

علمی تحریک میں حصہ لینے والے احباب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلام پر مستشرقین کے اعتراضات کی نشاندہی اور ان کا مؤثر جواب تیار کرنے کی غرض سے TRACKING AND MONITORING STATIONS قائم کرنے کے لئے علمی تحریک جاری کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"مقصد یہ ہے کہ جہاں جہاں اسلام پر حملے ہوئے ہیں ان کا جواب دیا جائے، مخالفین نے یا تو مسلمانوں کی کتابوں سے غلط استنباط کر کے اسلام پر حملے کئے ہیں یا بعض علماء کی غلطی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کی کتابوں کے حوالے دے کر ان کو گویا قرآن اور حدیث کی باتوں کے طور پر پیش کیا ہے۔ ان سب کا تسلی بخش جواب دینا ہمارا فرض ہے۔

(الفضل ۱۵ فروری ۱۹۸۳ء)

علمی تحقیق کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اندرون اور بیرون پاکستان سے احباب اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ قبل ازیں ۲۰۶ احباب کے نام تین اقساط میں الفضل میں چھپ چکے ہیں۔ اب چوتھی قسط پیش کی جاتی ہے۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید)

۱۴۔ مکرم میاں عبداللطیف صاحب شاہ کوٹی۔ کراچی
۲۔ " چوہدری عبدالنور ناصر صاحب ایڈووکیٹ۔ لاہور
۳۔ " سعید احمد صاحب ربوہ
۴۔ " مبارک احمد صاحب راولپنڈی
۵۔ " صوبیدار نذر حسین صاحب ربوہ
۶۔ " اویس اکمل شاد صاحب وزیر آباد
۷۔ " مکرم حکیم عبدالحمید اعوان صاحب گوجرانوالہ
۸۔ مکرمہ بریرہ یاسمین صاحبہ شیخوپورہ
۹۔ مکرمہ حمیدہ رفعت صاحبہ فیصل آباد
۱۰۔ " ملک غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال
۱۱۔ " محمد یوسف صاحب بقاپوری اسلام آباد
۱۲۔ " ملک منظور احمد خان صاحب لاہور
۱۳۔ " سعید احمد صاحب بٹھ ربوہ
۱۴۔ " مرزا نیر اعجاز ملک صاحب "
۱۵۔ " کیپٹن ریٹائرڈ محمد عبداللہ صاحب ملتان
۱۶۔ " میاں محمد شریف صاحب گوجرانوالہ
۱۷۔ " ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب آف نوشہرہ۔ ربوہ
۱۸۔ " ڈاکٹر محمود احمد صاحب سرگودھا۔
۱۹۔ " سجاد احمد صاحب لانی پور ضلع خیرپور
۲۰۔ " اعجاز احمد خان صاحب۔ کراچی
۲۱۔ محترمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اللہ جاوید صاحب } کراچی
۲۲۔ محترمہ نگار حلیم صاحبہ "
۲۳۔ مکرم میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ
۲۴۔ " اعجاز احمد صاحب کراچی
۲۵۔ " صلاح الدین صاحب ربوہ
۲۶۔ " کیپٹن ریٹائرڈ سید اقتدار حسین صاحب کراچی
۲۷۔ " حافظ محمد انور جاوید صاحب راولپنڈی
۲۸۔ " سردار مصباح الدین صاحب چنیوٹ
۲۹۔ " محمد لطیف صاحب حیدرآباد
۳۰۔ " منور احمد بھٹی صاحب "
۳۱۔ " چوہدری مطیع اللہ صاحب ڈسکہ
۳۲۔ مکرمہ عارفہ صاحبہ ربوہ
۳۳۔ " امۃ النصیر صاحبہ لاہور
۳۴۔ " امۃ الباسط زاہدہ صاحبہ زوجہ مکرم عبدالوہاب صاحب } مردان
۳۵۔ مکرم ملک بشارت ربانی صاحب گجرات
۳۶۔ مکرمہ مسز اعجاز بیگم صاحبہ ربوہ
۳۷۔ " امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ اسداللہ جاوید باجوہ صاحب } ظفروال ضلع سیالکوٹ
۳۸۔ مکرمہ سائرہ انجم صاحبہ فیصل آباد
۳۹۔ " ڈاکٹر منور شکر صاحبہ ربوہ
۴۰۔ " منورہ رشید صاحبہ زوجہ شیخ عبدالرشید صاحب } اوکاڑہ
۴۱۔ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر ڈیرہ غازیخان
۴۲۔ " خالد محمود ظہور صاحب ربوہ
۴۳۔ مکرمہ مسز شریفہ حمید صاحبہ لاہور
۴۴۔ " کنیز رسول طاہرہ صاحبہ اہلیہ شیخ محمد اکرام صاحب } ربوہ
۴۵۔ مکرم ایم جمیل صاحب کراچی

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا کی قبولیت کے نتیجے میں میرے بیٹے عزیز ایاز محمود زبیری (جج) صاحب مقیم کینیڈا کو شادی کے تقریباً ۷ سال بعد اولاد سے نوازا ہے۔ نومولود بیٹا ہے جس کا نام "عظمت" رکھا گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ نومولود کو عمر دراز عطا ہونے، خادم دین اور خلافت احمدیہ کا فدائی ہونے کیلئے دعا کریں۔

(سید احتجاج علی زبیری سیکرٹری اصلاح وارشاد و جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اٹک)

اعلانِ نکاح

۲۸ جولائی ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء بروز جمعرات بعد از نماز عصر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم رانا مبشر احمد ابن رانا نصر اللہ خان صاحب لیکچرار ان فزکس گورنمنٹ ڈگری کالج چشتیاں ضلع بہاولنگر کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ زاہدہ پروین صاحبہ بنت رانا عبدالقدیر صاحب پیلز کالونی فیصل آباد مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر فرمایا۔

بزرگان اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے اور جماعت احمدیہ کیلئے برکت کا موجب بنائے۔

(رانا منور احمد خان شاہد سابق مبلغ غانا مغربی افریقہ)

انشاء اللہ العزیز
حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے
میں ۱۵، ۱۶ اگست کو حاضر ہوں گے۔
مینیجر: مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ

اطلاع برائے تبدیلی دکان
احباب کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ خاکسار نے اپنی دکان واقعہ رحمت بازار ربوہ سے اقصیٰ روڈ پر منتقل کر لی ہے۔
میاں نسیم احمد طاہر گولڈ سمتھ ربوہ

شیراز شاپنگ سنٹر ریلوے روڈ ربوہ
اعلیٰ اور معیاری مصنوعات کا مرکز
پلائی وڈ، ہارڈ بورڈ، چپ بورڈ، فارمیکا اور ہر قسم کا فرنیچر کا سامان نیز ماسٹر موٹی فوم کے گدے نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔

ضرورت
سٹور کیپر
ایک تجربہ کار سٹور کیپر کی ضرورت ہے
خواہشمند امیدواران فوری طور پر بالمشافہ ملیں۔ معقول تنخواہ - تیز رفتار ترقی
مینیجر:- کیوریو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
ربوہ پاکستان فون ۶۰۶/۶۰۷

شہزین
مرض اٹھا کے پرمیان
دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ فون ۳۹۵
دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ فون ۵۵۸